آہ ماہِ رمضان ——— مغربیت کی "مِس" ——— جونیجو صاحب ——— مسلم لیگ ——— اور "پاکستان" کا مطلب کیا، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ"!

یا اللہ! اپنے بھیجے ہوئے ماہ رمضان کی برکت سے ہم فداکارانِ محمدؐ کو غیر مسلموں کے سامنے ذلیل ہونے سے بچایئے!

تصحیح

ترجمان القرآن ماہ اکتوبر ۱۹۸۶ء شمارہ ۱۰۶ عدد میں ایک مضمون مولانا میر محمد حسین صاحب کا شائع ہوا ہے۔ اس میں سورۃ توبہ کی آیت ۳۷ کے اندراج میں ایک لفظ کی فاش غلطی ہوئی مگر نہ صاحبِ علم مضمون نگار کو توجہ ہوئی، نہ کاپی پڑھنے والے رفیق کو اور آیت جوں کی توں چھپ گئی۔

اصل میں قرآن کی عبارت تھی فَیُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللہُ، مگر لفظ حَرَّمَ کی جگہ اَحَلَّ چھپ گیا جس سے مطلب ہی اُلٹ جاتا ہے۔

اِس غلطی پر ہمیں بشیر فرخ صاحب نے ابوظہبی سے تازہ خط میں مطلع کر کے بڑی نیکی کی۔ اُن کے احسانات کے مطابق ہم سب لوگ جن کا تعلق کسی بھی حیثیت سے میر صاحب کے محولہ مضمون سے ہوا، اپنی کوتاہ کاری پر خدا سے طلب عفو کرتے ہیں۔ خصوصاً راقم مدیر سب سے بڑھ کر اس غلطی کا ذمہ دار ہے۔ وہ بھی خدا سے استغفار کرتا ہے۔ بشیر صاحب بھی ہمارے لیے دُعا کریں اور دوسرے حضرات بھی۔ نیز اپنے اپنے رسالوں میں تصحیح کر لیں۔

واضح رہے کہ اس قسم کی غلطیاں بالارادہ اور کسی منصوبہ کے تحت نہیں کی جاتیں، بلکہ کوتاہی یا نادانستہ لغزش کی تعریف میں آتی ہیں۔ جان بوجھ کر کوئی مسلمان اپنی طرف سے قرآن کا کوئی لفظ نہ بدلتا ہے اور نہ پاس سے ڈالتا ہے۔ (ادارہ)